سوال

طواف وداع سے قبل جدہ کا سفر

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا حاجی کے لیے یہ جائز ہے کہ وہ طواف وداع کیئے بغیر جدہ کا سفر کرے اور جو ایسا کرے اس کے لیے کیا لازم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حاجی کے لیے یہ جائز نہیں کہ حج کے بعد وہ طواف وداع کیئے بغیر مکہ سے کوچ کرے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے :

(لا ینفرن احد منکم حتی یکون اخر عہدہ بالبیت) (صحیح مسلم 'الحج' باب وجوب طواف الوداع ح: 1327 ومسند احمد: 1/222)

"کوئی شخص اس وقت تک کوچ نہ کرے، جب تک وہ آخری لمحات بیت اللہ میں سے نہ گزارے۔"

صحیحین میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے :

(امر الناس ان یکون اخر عہدہم بالبیت الا انہ خفف عن الحائض) (صحیح البخاري 'الحج' باب طواف الوداع ' ح: 1755 وصحیح مسلم 'الحج' باب وجوب طواف الوداع ح: 1328)

"لوگوں کے لیے حکم یہ ہے کہ وہ (سفر سے قبل) آخری لمحات بیت اللہ میں گزاریں، ہاں البتہ حائضہ عورت کے لیے یہ رخصت ہے۔"

لہذا جدہ، طائف اور دیگر علاقوں کے لوگوں کے لیے جائز نہیں کہ حج سے فراغت کے بعد طواف وداع کیئے بغیر مکہ مکرمہ سے رخصت ہوں اور اگر کوئی ایسا کرے تو اس پر دم لازم ہے کیونکہ اس نے ایک واجب کو ترک کر دیا ہے۔

بعض اہل علم نے کہا ہے کہ اگر طواف وداع کی نیت سے واپس آ جائے اور طواف کرے تو یہ طواف صحیح ہو گا اور اس سے دم ساقط ہو جائے گا لیکن یہ قول محل نظر ہے اور مومن کے لیے زیادہ احتیاط اس میں ہے کہ اگر اس نے طواف وداع کیئے بغیر مسافت قصر کے بقدر سفر کر لیا ہو تو وہ حج کے اس نقص کو پورا کرنے کے لیے دم دے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی